الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان
دار الافتاء والقضاء
ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

MODE: **Regular**

| | | | |
|---|---|---|---|
| Name : | **Imran** | Serial No : | **15301** |
| Address : | **Rawalpindi, Pakistan** | Date : | **5/13/2012** |
| Subject : | **IT** | Contact No: | |
| Writer | ضیاء الرحمن | Email : | |

Salam Mufti Saab,

I am computer scientist and working in government strategic organization which deals with defense related projects(same as Atomic Energy). We are using pirated softwares both at home and at office, Pirated windows, pirated Ms office and pirated every thing.
I discussed it with my boss but we got confused that we are doing it for our nation, for pakistan. We are not doing it for personal benefit. Please guide us is it legal? Can we use pirated softwares either at office for pakistan or at home for personal use because softwares are very expensive and we cant afford to buy them. Please give me a detailed reply in light of shariah which i can present to my higher management.
Regards!

میں ایک کمپیوٹر سائنٹسٹ ہوں اور حکومتی ادارہ اسٹراٹیجک آرگنائزیشن میں کام کرتا ہوں جو پراجیکٹس کی حفاظت اور ڈیفنس میں ڈیل کرتے ہیں (آٹو میٹک انرجی کی طرح) ہم غیر قانونی سافٹ ویئرز گھر اور آفس میں استعمال کرتے ہیں غیر قانونی (دو نمبر) ونڈو، آفس اور ہر چیز پر میں نے اپنے سیٹھ سے تبصرہ کیا اور میں مشوش تھا کہ یہ تو ہم اپنی قوم اور پاکستان کے فائدہ کیلئے استعمال کر رہے ہیں نہ کہ اپنی ذاتی فائدہ کیلئے، کیا یہ درست ہے؟ کیا ہم غیر قانونی طریقے سے سافٹ ویئرز کو حاصل کر کے استعمال کر سکتے ہیں قوم کیلئے یا اپنی ذاتی فائدہ کیلئے، کیونکہ قانونی طریقہ کے مطابق حاصل کیے جانے والے سافٹ ویئرز زیادہ مہنگی ہیں ہم انہیں خرید نہیں سکتے۔ براہ کرم شریعت کی روشنی میں تفصیلی جواب دیں جسکو میں اپنے اعلیٰ حکام کو پیش کر سکوں۔ شکریہ۔

الجواب حامداً ومصلیاً

مذکورہ طرز عمل بلا شبہ دھوکہ دہی اور چوری کے حکم میں ہے جس سے سائل اسکی متعلقہ کمپنی اور دیگر تمام ان افراد کو احتراز لازم ہے جو عمل کر رہے ہوں۔ لہذا متعلقہ کمپنی پر لازم ہے کہ اپنی ضرورت کیلئے باقاعدہ سافٹ ویئر کمپنی سے رجسٹرڈ پروگرام خرید کر استعمال کرے۔

فی الدر:- طاعة الامام فیما لیس بمعصیة فرض فکیف فیما هو طاعة۔ (ج٤ ص٢٦٤)

فی الهندیة:- کل عین قائمة یغلب علی ظنه أنهم أخذوها من الغیر بالظلم وباعوها فی السوق فانه لا ینبغی أن

يشتري ذلك وان تداولتها الأيدي (٣٦٤/١٠) والله اعلم

ضیاء الرحمن عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۳/ رمضان المبارک ۱۴۳۴ھ

الجواب صحیح
بندہ نادر جان عفا اللہ عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۴/ ۹/ ۱۴۳۴ھ

الجواب صحیح
بندہ [illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۱۵/ رمضان ۱۴۳۴ھ

نائب رئیس
دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

دار الافتاء
15301
۲۰/۱۰/۱۴۳۴ھ
جامعہ بنوریہ العالمیہ

[illegible]
28/8/13